امتحان شش ماہی الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور، اعظم گڑھ ۱۴۴۴ھ/۲۰۲۲ء

وقت: ۳ گھنٹے **(قواعد النحو برائے درجہ اولیٰ)** **مجموعی نمبر: ۱۰۰**

ہدایت: اٹھارہ نمبر کے پانچ اور دس نمبر کا ایک سوال حل کریں۔

(۱) اسم اور فعل کی تعریف کریں اور ان کی تمام علامتیں مع مثال تحریر کریں۔ ۱۸

(۲) عجمہ، جمع اور وزن فعل سے کیا مراد ہے؟ اور ان کے غیر منصرف کا سبب بننے کی کیا شرطیں ہیں؟ مع مثال قلم بند کریں۔ ۱۸

(۳) مبتدا اور خبر کی تعریف کریں اور ان کے احکام مثالوں کے ساتھ تحریر کریں۔ ۱۸

(۴) مفعول مطلق کتنے معانی کے لیے آتا ہے؟ بیان کریں اور ان کلمات کو بھی لکھیں جو مصدر کے قائم مقام ہو کر مفعول مطلق بنتے ہیں۔ ۱۸

(۵) مستثنیٰ متصل و منقطع کی تعریف کریں اور مستثنیٰ کا اعراب مثالوں کے ساتھ تحریر کریں۔ ۱۸

(۶) مرکب مفید، مرکب بنائی، صحیح، اسم منقوص، منصرف، تاکید لفظی کی تعریف مع مثال قلم بند کریں۔ ۱۸

(۷) جملہ انشائیہ کی تعریف کریں اور اس کی تمام قسمیں مع مثال تحریر کریں۔ ۱۰

(۸) اضافت معنویہ کی تعریف کریں اور اس کی تمام قسموں کو مثالوں کی روشنی میں واضح کریں۔ ۱۰

۷۸۶ - امتحان شش ماہی، الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور، اعظم گڑھ ۱۴۴۴ھ/۲۰۲۲ء

وقت: ۳/گھنٹے (قانون شریعت --- درجۂ اولیٰ) مفروضہ نمبر ۱۰۰

تنبیہ: پندرہ نمبر کے چھ اور دس نمبر کا ایک سوال حل کرو۔

(۱) اللہ تعالیٰ کی خالقیت، علم وارادہ اور قدرت پر روشنی ڈالنے کے بعد تقدیر کے تعلق سے سے کتاب میں جو کچھ پڑھا ہے بیان کرو۔ ۱۵

(۲) نبی اور رسول کی تعریف کرنے کے بعد نبی کی حیات اور علم پر روشنی ڈالو، پھر "جن" کے بارے میں اپنی معلومات تحریر کرو۔ ۱۵

(۳) قیامت کی دس نشانیاں بتاؤ۔ ۱۵

(۴) ایمان کیا ہے، کفر کیا ہے؟ بیان کرتے ہوئے یہ بتاؤ کہ کتنی بات سے آدمی مسلمان ہوتا ہے اور کافر کے لیے دعاے مغفرت کا حکم کیا ہے؟ ۱۵

(۵) وضو کے فرائض اور اس کے مکروہات بیان کرنے کے بعد غسل کا طریقہ لکھو۔ ۱۵

(۶) موزے پر مسح کرنے کی شرطیں اور اس کا طریقہ تحریر کرتے ہوئے یہ بتاؤ کہ کن چیزوں سے مسح ٹوٹ جاتا ہے۔ ۱۵

(۷) فرائض نماز شمار کرانے کے بعد آٹھ (۸) واجبات نماز بتاؤ۔ ۱۵

(۸) مجلس بدلنے کی صورتیں اور جماعت چھوڑنے کے اعذار بیان کرو۔ ۱۵

(۹) کن بارہ وقتوں میں نوافل پڑھنا منع ہے۔ ۱۰

(۱۰) بیت الخلا میں جانے سے پہلے اور استنجے کے بعد کی پھر طہارت خانے میں داخل ہونے اور اس سے باہر آنے کی دعائیں تحریر کرو۔ ۱۰

۱۴۴۴ھ
۲۰۲۲ء

۷۸۶ - پرچہ امتحان ششماہی، الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور

وقت: ۳ر گھنٹے۔ **(بوستاں - برائے درجۂ اولیٰ)** مقررہ نمبر: ۵۰

① درج ذیل اشعار کا اردو میں ترجمہ کیجیے: ——— [۱ × ۲۰] ——— ۲۰

۱- بنام جہاندار جاں آفریں — حکیمے سخن در زباں آفریں
۲- دو کونش یکے قطرہ در بحر علم — گنہ بیند و پردہ پوشد بحلم
۳- گلستاں کند آتشے بر خلیل — گروہے بآتش برد ز آب نیل
۴- فرو ماندگاں را برحمت قریب — تضرع کناں را بدعوت مجیب
۵- ز مشرق بمغرب مہ و آفتاب — رواں کرد و گسترد گیتی برآب
۶- خلاف پیمبر کسے راہ گزید — کہ ہرگز بمنزل نخواہد رسید
۷- میندار سعدی کہ راہ صفا — تواں رفت جز بر پئے مصطفیٰ
۸- چوں در دوستی مخلصم یافتی — عنانم ز صحبت چرا تافتی
۹- چہ نعت پسندیدہ گویم ترا — علیک السلام اے نبی الوریٰ
۱۰- بلند آسماں پیش قدرت خجل — تو مخلوق و آدم ہنوز آب و گل
۱۱- شنیدم کہ در روز امید و بیم — بداں را بہ نیکاں ببخشد کریم
۱۲- ز گردن فرازاں تواضع نکوست — گدا گر تواضع کند خوے اوست
۱۳- چناں سایہ گسترد بر عالمے — کہ زالے نیندیشد از رستمے
۱۴- جہاں آفریں بر تو رحمت کناد — دگر ہرچہ گویم فسانست و باد
۱۵- رہ اینست رو از طریقت متاب — بنہ گام و کامیکہ خواہی بیاب
۱۶- چراغے کہ بیوہ زنے بر فروخت — بسے دیدہ باشی کہ شہرے بسوخت
۱۷- خدا ترس باید امانت گزار — امیں کز تو ترسد امینش مدار
۱۸- ز روشن دلش ملک پرتو گرفت — وزیر کہن را غم نو گرفت
۱۹- من ایں گفتم اکنوں ملک راست رای — چناں کازمودم تو نیز آزمای
۲۰- بعدل و کرم سالہا ملک راند — برفت و نکونامی از وے بماند

② درج ذیل افعال میں سے ماضی کا مضارع اور باقی کا مصدر بتائیے: ——— ۱۰

بیند، بَرَد، کُنَد، رسید، میندار، رَفت، یافتی، گویم، شنیدم، متاب

③ مندرجہ ذیل فارسی اشعار کا ترجمہ فارسی ہی زبان میں کیجیے: ——— ۱۰

۱- خدایا بحق بنی فاطمہ — کہ بر قول ایماں کنم خاتمہ
۲- اگر دعوتم رد کنی ور قبول — من و دست و دامانِ آلِ رسول
۳- پسند آمدش حسنِ گفتارِ مرد — بنزد خودش خواند و اکرام کرد
۴- دلست اے خردمند زندانِ راز — چو گفتی نیاید بزنجیر باز

④ مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی لکھ کر اپنے فارسی جملوں میں استعمال کیجیے: ——— ۵

گلستاں، خطا، دست، کارواں، دُزداں

⑤ اپنی کتاب "بوستاں" سے پانچ ایسے اشعار لکھیے جو اس پرچے میں نہ ہوں۔ ——— ۵

پرچۂ امتحان ششماہی جامعہ اشرفیہ مبارک پور ۱۴۴۴ھ/۲۰۲۲ء

وقت: [قواعد الصرف ــــ درجۂ اولیٰ] مقررہ نمبر: ۱۰۰

(۱) فعل ماضی و مضارع کی تعریف کرتے ہوئے بیان کریں کہ علامت مضارع کب مفتوح ہوگی اور کب مضموم؟ مثالوں کی روشنی میں تحریر کریں ــــــــ ۶+۱۲= ۱۸

(۲) فعل امر کی تعریف مع مثال کرتے ہوئے امر حاضر معروف بنانے کا قاعدہ تحریر کریں۔ ۱۸

(۳) درج ذیل کلمات کی مع مثال تعریف لکھیں ــــــــ ۳×۶= ۱۸

فعل متصرف - اسم متمکن - اسم تفضیل - صحیح - مضاعف - معتل -

(۴) مصدر مرۃ، مصدر نوع اور مصدر تاکید کی تعریف مثالوں کی روشنی میں لکھیں۔ نیز ان مصادر کے ثلاثی مجرد کے اوزان تحریر کریں ــــــــ ۹+۹= ۱۸

(۵) ثلاثی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل کے تمام ابواب مثالوں کے ساتھ لکھیں ــــــــ ۱۸

(۶) صفت مشبہ کی تعریف لکھتے ہوئے اس کے دس اوزان مع مثال لکھیں۔ ۸+۱۰= ۱۸

(۷) الحاق کی تشریح کیجیے ــــــــ ۱۸

(۸) معتل فا اور معتل عین کے دو دو قواعد مع مثال تحریر کیجیے ــــــــ ۱۸

(۹) مہموز کے چار قاعدے مثالوں کے ساتھ سپرد قرطاس کیجیے ــــــــ ۱۸

(۱۰) "الأخذ" "التصریف" اور "الاستبصار" سے صرف صغیر لکھیے ــــــــ ۳×۶= ۱۸

(۱۱) اسم فاعل کی تعریف اور اس کی گردان تحریر کیجیے ــــــــ ۵+۵= ۱۰

(۱۲) آنے والے کلمات کی اصل بتائیے اور ان میں تعلیل جاری کیجیے ــــــــ ۲×۵= ۱۰

قَالَ - یَهَبُ - مِیْعَادٌ - رَأْسٌ - اِذَّکَر ۔

ہدایت: اٹھارہ نمبر والے پانچ سوال اور دس نمبر والا ایک سوال حل کریں۔

پرچہ امتحان ششماہی، جامعہ اشرفیہ، مبارک پور، بابت ۱۴۴۳ھ / ۲۰۲۲ء

(درجہ اولیٰ، گلستان)

وقت:- ۳ گھنٹے — مجموعی نمبر ۵۰

۱ —— درج ذیل عبارت کا سلیس اردو میں ترجمہ کیجئے —— ۱۴

مال از بہر آسائش عمر است نہ عمر از بہر گرد کردن مال، عاقلے را پرسیدند نیکبخت کیست گفت نیکبخت آنکہ خورد و کشت و بدبخت آنکہ مرد و ہشت ★ خشم بیش از حد گرفتن وحشت آرد و لطف بے وقت ہیبت ببرد نہ چنداں درشتی کن کہ از تو سیر گردند و نہ چنداں نرمی کہ بر تو دلیر ★ دہ آدمی بر سفرہ بخورند و دو سگ بر مردارے بہم بسر نبرند حریص بجہانے گرسنہ و قانع بنانے سیر، حکما گفتہ اند درویشی بقناعت بہ از توانگری بہ بضاعت ★ ہر کہ علم خواند و عمل نہ کرد بداں ماند کہ گاو راند و تخم نیفشاند از تن بیدل طاعت نیاید و پوست بے مغز بضاعت را نشاید نہ ہر کہ در مجادلہ چست در معاملہ درست ★ پنجہ با شیر انداختن و مشت بر شمشیر زدن کار خردمنداں نیست ★ مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید، دانا چوں طبلۂ عطار است خاموش و ہنر نمای و ناداں چوں طبل غازی بلند آواز و میان تہی ★ ہر کہ با بداں نشیند اگرچہ طبیعت ایشاں نگیرد لیکن بطریق ایشاں متہم گردد چنانکہ اگر شخصے بخرابات رود بنماز کردن منسوب گردد بخمر خوردن۔

۲ —— درج ذیل فارسی اشعار کا اردو زبان میں معنی خیز ترجمہ کیجئے —— ۱۲

شکر خدائے کن کہ موفق شدی بخیر ÷ ز انعام و فضل او نہ معطل گذاشتت
خاموشی بہ کہ ضمیر دل خویش ÷ با کسے گفتن و گفتن کہ مگوی
اے سلیم آب ز سر چشمہ ببند ÷ کہ چوں پر شد نتواں بستن جوی
چو دست از ہمہ حیلتے در گسست ÷ حلال است بردن بشمشیر دست
جوانے با پدر گفت اے خردمند ÷ مرا تعلیم کن پیرانہ یک پند
بگفتا نیک مردی کن نہ چنداں ÷ کہ گردد خیرہ گرگ تیز دنداں
مشو غرہ بر حسن گفتار خویش ÷ بہ تحسین ناداں و پندار خویش
ہر کہ تامل نہ کند در جواب ÷ بیشتر آید سخنش ناصواب
یا سخن آرای چو مردم بہوش ÷ یا بنشیں ہمچو بہائم خموش
قطرٌ علیٰ قطرٍ اذا اتفقت نہرٌ ÷ ونہرٌ الیٰ نہرٍ اذا اجتمعت بحرٌ
گر سنگ ہمہ لعل بدخشاں بودے ÷ پس قیمت لعل و سنگ یکساں بودے
مکن رحم بر مرد بسیار خوار ÷ کہ بسیار خوار است بسیار خوار

۳ —— سوال ع۱ کے خط کشیدہ الفاظ میں سے اسم اور فعل الگ الگ کر کے بعد ماضی کو مضارع اور مضارع و حال کو ماضی میں تبدیل کر کے ترجمہ کیجئے —— ۱۲

۴ —— سوال ع۲ کے خط کشیدہ الفاظ میں سے ماضی، مضارع، امر اور نہی الگ الگ کر کے ان کے مصادر بتائیے اور معنی بھی لکھئے —— ۶

۵ —— حضرت شیخ سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ کی حیات و خدمات اپنے مطالعہ کی روشنی میں قلم بند کیجئے —— ۶

۶ —— نصاب سے ایسی چھ حکمتیں یا نصیحتیں لکھئے جو اس سوال نامے میں درج نہ ہوں —— ۱۲

نوٹ:- صرف پانچ سوالات حل کیجئے، سوال ع۳ اور ع۶ میں سے صرف ایک لازم ہے۔

امتحان ششماہی۔ الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور ۱۴۴۳ھ / ۲۰۲۲ء

وقت: تین گھنٹے   مفروضہ نمبر: ۱۰۰

(منہاج العربیۃ ـــ اولیٰ) :-

(۱) درج ذیل جملے اپنی کاپی پر لکھیں اور اعراب لگا کر ان کا اردو میں ترجمہ کریں ـــ ۵+۲۰=۲۵

۱۔ أولئك حبطت أعمالهم في الدنيا والآخرة ۔ ۲۔ وأولئك هم الخاسرون فلا تجعلوا لله أندادا

۳۔ البيضة المغلية تنفع كثيرا ۔ ۴۔ وبعد قليل دخلت المعلمة حجرة الدرس

۵۔ ولهما أثمار مرة صغيرة في داخلها نواة ۔ ۶۔ هن لا يحببن السيئات

۷۔ يصنع النجار منه الكراسي والطاولات والسرر ۔ ۸۔ وبعضه نرتشفه برغبة شديدة

۹۔ البنات يلبسن بعد الفطور لباسا نظيفا ۔ ۱۰۔ فيها سبورة يكتب عليها الاستاذ بالطباشير

(۲) نیچے دیے گئے جملوں کی عربی بنائیں ـــ ۲۵

۱۔ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ ۲۔ اللہ کے ذکر سے غفلت نہ کرو۔ ۳۔ ہم عربی کے لیے اپنی حیات وقف کر دیں گے۔ ۴۔ تم نیم کے درخت کن شہروں میں کثرت سے پاتے ہو۔ ۵۔ نیک لڑکیاں صبح و شام اپنے رب کو یاد کرتی ہیں۔ ۶۔ نماز مسلم کی علامت ہے۔ ۷۔ بورڈ کا رنگ کالا ہے۔ ۸۔ یہ بالائی بڑی مزیدار ہے۔ ۹۔ باورچی خانہ میں کس عورت نے کھانا پکایا؟ ۱۰۔ ماں اپنی لڑکی پر غصہ ہوئی تو وہ خاموش ہو گئی۔ ۱۱۔ سعیدہ صبح نماز کے بعد قرآن پڑھتی ہے۔ ۱۲۔ تو خدمت کرتی ہے، وہ سنتی ہیں، اے لڑکی! کیا تو جھوٹ سے نہیں ڈرتی؟

(۳) مندرجہ ذیل سوالوں کا جواب عربی میں لکھیں ـــ ۱۰

أتقومون من النوم بكرة؟ أتأكل الإدام بدون اللحم؟ في أي ليلة لعبت البنات؟
أتقرأ المسلمات كتبا عربية؟ هل عند المعلمة سجل الحضور؟

(۴) ضمیروں کے لحاظ سے فعل لاکر ترجمہ کریں ـــ ۱۰

هما (تقبض) انتم (وجد) نحن (رفع) هن (حذر) انتِ (يقف)

(۵) درج ذیل افعال سے امر و نہی کا صیغہ واحد مذکر حاضر لکھیں ـــ ۱۰

تغسل، تشبع، تقبض، تقف، تسمع

(۶) مندرجہ ذیل افعال میں ماضی کا مضارع اور مضارع کا ماضی بنائیں ـــ ۱۰

يرفعن، خرجوا، رفعتُ، تطبخ، سمعتن

(۷) غلط جملوں کو درست لکھیں اور ترجمہ کریں ـــ ۱۰

رشيدة ينهضن من النوم، هؤلاء الكتب نافعون، هند خرجوا والدهن إلى السوق
هؤلاء البنات يكتبوا بالقلم، رجال الأسرة يعمل بمشقة

وقت: ۳ گھنٹے (فیض الادب--درجۂ اولی) مفروضہ نمبر ۱۰۰

(۱) مندرجہ ذیل عربی جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔ ۱۵

(۱) المسواك قصير، القعادة حسنة (۲) تلك الباخرة جديدة (۳) السيارة الجيدة ثمينة (٤) ناظر تلك العلماء (٥) النساء ضُربن (٦) غسلتُ لوحي زيد (۷) أبوك أكل الطعام ههنا (۸) أرسل الله الأنبياء هداية (۹) سمعتُ أنكم قتلتم الفيل (۱۰) صار هذان الرجلان عالمين (۱۱) هل تتمكن من التكلم بالعربية؟ (۱۲) ربنا أفرغ علينا صبرا و ثبت أقدامنا (۱۳) إن ترك زيد الصلاة فإني أعاقبه (١٤) الناس قدموا مبتسمين (١٥) و لم يكن في ذلك الوقت لوح و لا قلم.

(۲) درج ذیل جملوں کو نقل کرنے کے بعد اعراب لگاؤ اور ترجمہ کرو۔ ۵+۵=۱۰

(۱) لا بد لك من الذهاب إلى السوق (۲) قد نشر الإمام عبد الحق الدهلوي علم الحديث في الهند (۳) أفضل الصحابة كلهم الصديق الأكبر ثم الفاروق الأعظم (٤) قرأت في الثالث من شوال (٥) ادع بالماء أتوضأ، دعوتُ لزيد.

(۳) آنے والے اردو جملوں کی عربی بناؤ۔ ۳۰

(۱) چھتری خراب ہے، یہ دو روٹیاں ٹھنڈی ہیں (۲) ہم (لوگ) ہنس مکھ ہیں (۳) وہ طلبہ گاؤں کے رہنے والے ہیں (۴) پڑھا دو مومن عورتوں نے (۵) ہندوستانی حکومت مطالبہ نہیں کرے گی (۶) لوگوں نے بے دینوں سے جنگ کی (۷) میں کس سے مانگوں گا (۹) ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ پروردگار ہے (۱۰) یہ لڑکا کس سے پڑھتا ہے؟ (۱۱) میں اسٹیشن نہیں جاسکا (۱۲) زید کے چچا اور محمود کے باپ یہاں سے مسجد گئے (۱۳) کیا آپ اخبار پڑھیں گے؟ نہیں (۱۴) مجھے باز جانے دو (۱۵) زید مٹی کا تیل پی کر بیمار ہو گیا (۱۶) محمود نے جب میری آواز سنی تو اس نے فوراً پڑھا (۱۷) مجھے کھانے کی بالکل ضرورت نہیں (۱۸) میرے پاس دیا سلائی اور لالٹین لے کر آؤ (۱۹) میں نے مولوی نور الدین سے گفتگو کی (۲۰) اس کاغذ پر دونوں عالم دستخط کریں گے۔

(۴) سوال نمبر ایک اور دو کے خط کشیدہ جملوں کی ترکیب کرو۔ ۲۵

(۵) درج ذیل کلمات میں واحد کی جمع اور جمع کا واحد بتاؤ۔ ۱۰

الشاب، الأبطال، المائدة، الماء، الأجساد، السروال، الصحابة، الجوائز، السوق، الحمير

(۶) نیچے دی گئی اصطلاحات کی تعریف مثال کے ساتھ لکھو۔ ۵×۲=۱۰

مبتدا، فاعل، ممیز، بدل، تاکید۔